



سوال

(7) وہ امور جو اسلام کے منافی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
وہ امور جو اسلام کے منافی ہیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان بھائی! اس حقیقت کو خوب جان لیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سب بندوں پر یہ لازم قرار دیا ہے کہ وہ دائرۃ اسلام میں داخل ہوں، اسے مضبوطی سے تمام لیں اور ہر اس چیز سے اجتناب کریں جو اسلام کے مخالف ہو۔ اسی بات کی دعوت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اللہ عزوجل نے ہمیں یہ بتایا کہ جو شخص آپ ﷺ کی پیروی کرے گا، وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جو گردانی کرے گا، وہ گمراہ ہو جائے گا۔ بہت سی آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اسباب ارتداد اور شرک و کفر کی تمام اقسام کے اختیار کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ علماء کرام نے اپنی کتابوں کے ”باب حکم المرتد“ میں ذکر فرمایا ہے کہ اسلام کے منافی بہت سی باتیں ایسی ہیں جنہیں اختیار کرنے سے ایک مسلمان مرتد ہو جاتا ہے، اس کا خون اور مال حلال ہو جاتا اور وہ دائرۃ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، ان میں سے زیادہ خطرناک اور کثرت سے وقوع پذیر ہونے والی دس باتیں ہیں جنہیں شیخ امام محمد بن عبد الوہاب اور دیگر اہل علم۔۔۔ رحمہم اللہ جمعیا۔۔۔ نے ذکر فرمایا ہے۔ ذیل میں اختصار کے ساتھ ہم انہی باتوں کو ذکر کریں گے تاکہ آپ بھی ان سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان سے بچائیں۔ مختصر سی وضاحت کے ساتھ ان باتوں کو اس امید پر بیان کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے محفوظ رکھے اور عافیت عطا فرمائے۔

(۱) اسلام کے منافی ان دس باتوں میں سرفہرست اللہ تعالیٰ کی عبادت میں شرک کرنا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونِ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ... ۱۱۶ ... سورة النساء

”بے شک اللہ تعالیٰ اس گناہ کو نہیں بخشنے گا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا جائے، اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا، بخش دے گا۔“

نیز فرمایا:

إِنَّ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْدَانِهَا النَّارَ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۷۲ ... سورة المائدة

”یقین مانو کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ (کسی کو بھی) شریک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت (بہشت) حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔“



مردوں کو پکارنا، ان سے فریاد کرنا، اور ان کی نذر ماننا اور ان کے نام پر جانوروں کو ذبح کرنا بھی شرک ہے۔

(۲) جو شخص اپنے اور اللہ کے درمیان وسیلے بنا لے اور ان وسیلوں کو پکارے، ان سے سوال کرے کہ وہ اس کی سفارش کریں اور ان پر توکل کرے تو اس پر لہجہ ہے کہ یہ شخص بھی کافر ہے۔

(۳) جو شخص مشرکوں کو کافر نہ سمجھے یا ان کے کفر میں شک کرے یا ان کے مذہب کو صحیح مانے تو وہ بھی کافر ہے۔

(۴) جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ نبی کریم ﷺ کے علاوہ کسی اور کی سنت و سیرت زیادہ کامل نمونہ ہے، یا آپ کے علاوہ کسی اور کا حکم زیادہ بوجھ ہے جس طرح کئی لوگ طاغوتوں کے حکم کو آپ کے حکم پر ترجیح دیتے ہیں، تو یہ بھی کافر ہے۔

(۵) جو شخص دین کے کسی ایسے حکم کو ناپسند کرے جسے رسول اللہ ﷺ لے کر دینا میں تشریف لائے۔۔۔ خواہ اس کے مطابق عمل بھی کر لے۔۔۔ تو وہ بھی کافر ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاجْزَاْهُمْ ۙ ... سورة محمد

”یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ چیز (دین اسلام) کو ناپسند کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔“

(۶) جو شخص رسول اللہ ﷺ کے لئے ہونے دین کے کسی حکم کا یا ثواب و عذاب کا مذاق اڑائے، وہ بھی کافر ہے، اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس کی دلیل ہے:

قُلْ اَبَاللّٰهِ وَاٰتِیْهِ وَاَرْسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَشْتَرُوْنَ ۙ ۱۰ لَا تَخْتَرُوْا قَدْحَ کُفْرٍ تُمْ بَعْدَ اٰیٰتِنَا ۙ ... سورة التوبة

کہہ دیجئے کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے، بہانے مت بناو یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔“

(۷) محبت یا نفرت پیدا کرنے کے لئے جادو کا استعمال بھی اسی قبیل سے ہے۔ جو شخص جادو کرے یا اس پر راضی ہو، وہ کافر ہے اور اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا یُعْلَمَانِ مِنْ اَخٍ حَتّٰی یَقُوْلَا لِمَا نَحْنُ فِیْهِ فَلَآ تَنْکُفْرُوْا ... سورة البقرة

”اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سمجھتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں، تم کفر میں نہ کر۔“

(۸) مشرکوں کو غالب کرنا اور مسلمانوں کے مقابلہ میں ان کی مدد کرنا بھی کفر ہے اور اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ یُّؤْتِمْ مِّنْهُمْ فَاِنَّهُ یُؤْتِیْ اِلَیْهِمُ اللّٰہُ لَیْسَ اِلَیْهِمُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ ... سورة المائدة

”اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنانے گا وہ بھی انہی میں سے ہوگا، بے شک

اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔“

(۹) جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ بعض لوگوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ حضرت محمد ﷺ کی شریعت سے مستثنی ہوں تو یہ بھی کفر ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ یُّشْرِكْ بِغَیْرِ الْاِسْلَامِ دِیْنًَا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَاُوْحٰی اِلَیْہِ مِنَ الْاَنْبِیَیْنِ ۙ ... سورة آل عمران



”اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا متلاشی ہو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخصاً تحرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

(۱۰) اللہ تعالیٰ کے دین سے روگردانی کرنا، نہ اسے سیکھنا اور نہ اس کے مطابق عمل کرنا، یہ بھی کفر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بَابِيتٍ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّمِنَ الْمُجْرِمِينَ الْمُتَقَبِّحُونَ ۚ ... سورة الحجرات

”اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں“

اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ اسلام کے منافی ان امور کا ازراہ مذاق ارتکاب کرتا ہے یا سنجیدگی سے یا ڈر اور خوف کی وجہ سے، ہاں البتہ وہ شخص ضرور مستثنیٰ ہے جسے مجبور کر دیا گیا ہو۔ یہ تمام جرائم بہت خطرناک بھی ہیں اور بکثرت وقوع پذیر ہونے والے بھی، لہذا ایک مسلمان کو چاہئے کہ وہ ان سے اجتناب کرے اور ڈرتا رہے کہ وہ کہیں ان کا ارتکاب نہ کریں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے ہیں ایسے امور سے جو اس کے غضب و عتاب کو واجب کو دینے والے ہوں۔ امام محمد بن عبدالوہاب کی بات یہاں ختم ہوئی۔

وصلی اللہ علی عبدہ ورسولہ محمد وآلہ وصحبہ

ان میں چوتھے نمبر میں یہ بات بھی داخل ہے کہ جو شخص یہ اعتقاد رکھے کہ وہ نظام اور قوانین جو لوگوں کے وضع کردہ ہیں، وہ اسلامی شریعت سے افضل ہیں، یا اس کے مساوی ہیں یا انہیں نافذ کرنا بھی جائز ہے تو وہ بھی کافر ہے جو خواہ یہ عقیدہ رکھے کہ اسلامی شریعت ہے تو افضل لیکن اس میں صدیوں میں اس کا نفاذ ممکن نہیں ہے یا یہ کہنا کہ اسلامی شریعت پر عمل مسلمانوں کی پسماندگی کا سبب ہے یا یہ کہنا کہ شریعت کا تعلق صرف ان امور سے ہے جو بندے اور اس کے رب کے مابین ہیں اور زندگی کے دیگر امور و معاملات سے اس کا کوئی تعلق نہیں، وہ بھی کافر ہے نیز اس میں یہ کہنا بھی شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ حکم دیا ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کر دیا جائے تو یہ سزائیں عصر حاضر میں مناسب نہیں، یا یہ عقیدہ رکھنا کہ معاملات اور حدود میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کے حکم کے بغیر بھی فیصلہ کرنا جائز ہے خواہ اس حکم کو حکم شریعت سے افضل نہ بھی سمجھے تو بھی وہ کافر ہے کیونکہ اس طرح اس نے ان امور کو حلال ٹھہرایا جن کے بارے میں لہجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حرام قرار دیا ہوا ہے اور ہر وہ شخص جو ان امور کو حلال قرار دے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے مثلاً زنا، شراب، سود اور اللہ تعالیٰ کی شریعت کے بغیر کسی اور قانون کے مطابق فیصلہ کرنا تو اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ وہ یقینی کافر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو یہ توفیق دے کہ ہم اس کی مرضی کے مطابق عمل کریں نیز ہمیں اور تمام مسلمانوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 95

محدث فتویٰ